سوال

(422)قبر پر نشان لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر نشانی لگانا کیسا ہے؟ مثلاً پتھر لگا دینا یا برتن گاڑ دینا؟ یا لکڑی گاڑ دینا؟ نام لکھنا وغیرہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مباح چیز کے ساتھ قبر پر نشانی رکھنے کا کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر پر پتھر رکھتے ہوئے فرمایا: ''اس سے میں اپنے بھائی کی قبر پہچان لوں گا اور ہمارے اہل میں سے جو فوت ہو ہو گا اسی کے قریب ہی دفن کروں گا۔'' (ابو داؤد)

البتہ حدیث ''او یکتب علیہ ' کی بناء پر قبر پر کتبہ لگانا حرام ہے۔ امام محمد رحمة اللہ علیہ ''الاثار'' میں لکھتے ہیں: ''قبر پر لکھنا یا کتبہ لگانا مکروہ (حرام) ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص726

محدث فتویٰ